تمتع ز ہر گوشہ یافتم
زہر خرمنے خوشہ یافتم

خیابانِ پاک

پاکستان کی علاقائی زبانوں کی شاعری کے منظوم تراجم

ادارۂ مطبوعات پاکستان، پوسٹ بکس ۱۸۳۔ کراچی

مولوی غلام رسول

عالم پور ضلع جالندھر کوٹلہ کا یہ نامور شاعر اپنی ''یوسف زلیخا،، کی بدولت مشہور ہے، یعنی ''احسن القصص،، کا وہ روپ جو اور سب سے بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ بعض اہل نظر کی رائے میں پنجابی شاعر فارسی شاعر سے بعض جگہ بازی لے گیا ہے۔ یہ نظم (٦٦٦٦) ابیات پر مشتمل ہے۔ مولوی صاحب کا دوسرا مایۂ ناز کارنامہ ان کی چٹھیاں ہیں جو ''ٹینی سن،، کی **In Memorium** کا سا سوز رکھتی ہیں۔ زبان پر عالمانہ قدرت اور قصہ میں مذہبی و روحانی دونوں دھاروں کے تلاطم سے کلام میں بڑا وقار پیدا ہو گیا ہے۔

کہے زلیخا

مترجمہ : شہاب رفعت

(اقتباس)

آج ہے کیسا حال زلیخا ؟ یوسف نے فرمایا
کہے زلیخا جو کہ بظاہر یوسف تو نے پایا

یوسف پوچھے کہو زلیخا ، کیوں کر وقت گھلایا ؟
کہے زلیخا جیسے جیسے میں نے تجھے بتایا

یوسف پوچھے کہو زلیخا کہاں گیا وہ جوبن ؟
کہے زلیخا عشق میں تیرے کردیا قرباں تن من

یوسف پوچھے کہو زلیخا کہاں گئیں وہ زلفیں ؟
کہے زلیخا درد سے تیرے جھڑکے گریں گلیوں میں

یوسف پوچھے کہو زلیخا اور وہ لڑی دانتوں کی؟
کہے زلیخا تیری ہی مالا جپتے گھس کر ٹوٹی

یوسف پوچھے کہو زلیخا اور وہ قاتل آنکھیں؟
کہے زلیخا بہ گئیں ہوکر خون تری فرقت میں

یوسف پوچھے کہو زلیخا کھوئے کہاں وہ ناز؟
کہے زلیخا بچھڑے جب سے بھولے سب انداز

یوسف پوچھے کہو زلیخا کیوں چھوڑیں وہ گھاتیں؟

کہے زلیخا عشق میں دل کو ہوگئیں سو سو ماتیں

یوسف پوچھے کہو زلیخا اور وہ شان تمہاری؟

کہے زلیخا چار ہی دن وہ رہ کر دور سدھاری

یوسف پوچھے کہو زلیخا ہوش سدھارے کیوں کر؟

کہے زلیخا کتنے پتھر آن کے ٹوٹے ان پر

یوسف پوچھے کہو زلیخا کیوں نہیں نور جبیں پر؟

کہے زلیخا چاند چمکے صبح ہوئی جب سر پر

یوسف پوچھے کہو زلیخا نین ترے کیوں روئیں؟

کہے زلیخا میرے رخ سے گرد دکھوں کی دھوئیں

یوسف پوچھے کیسے زلیخا کھوئے مال خزانے؟

کہے زلیخا نام پہ تیرے لوٹ لیا دنیا نے

یوسف پوچھے اجڑی زلیخا کیونکر عمارت عالی؟

کہے زلیخا ہوگئی خاک اب خود ہی عمارت والی

یوسف پوچھے کہو زلیخا کہاں ہے فرش حریری؟

کہے زلیخا ہجر پلنگ اور فرشِ مرا دلگیری

یوسف پوچھے کہو زلیخا کہاں ہیں زیور تیرے؟

کہے زلیخا نام نہ ان کا لے تو سامنے میرے

یوسف پوچھے کہو زلیخا کہاں ہے تخت مسہری؟

کہے زلیخا لے گئے لوٹ کے نام پہ تیرے شہری

یوسف پوچھے کہو زلیخا، کہاں ہے دایہ مائی؟
کہے زلیخا درد سے میرے دیتی پھرے دہائی
یوسف پوچھے کہو زلیخا آج کہاں سرداری؟
کہے زلیخا درد نے تیرے لوٹ لی مایا ساری
یوسف پوچھے کہو زلیخا مجھ پہ ستم کیوں ڈھایا؟
کہے زلیخا جو بھی کیا تھا سامنے میرے آیا
یوسف پوچھے کہو زلیخا کیا مشکل پیش آئی؟
کہے زلیخا عشق نے تیرے من میں آگ لگائی
یوسف پوچھے کہو زلیخا کیونکر یہ دن بیتے؟
کہے زلیخا دم دم یوسف زہر پیالے پیتے
یوسف پوچھے کہو زلیخا چین بھر آیا کیسے؟
کہے زلیخا تیرے دکھ پر سکھ کو قربان کر کے
یوسف پوچھے کہو زلیخا کیونکر عمر گزاری؟
کہے زلیخا روئے بنا اک گھڑی نہ گزری واری!